خیبر پختونخواہ کا عارضی لیکچرر کی ملازمت کو باضابطہ بنانے کا قانون مجریہ 2014

(خیبر پختونخواہ قانون نمبر XXII مجریہ 2014)

مندرجات

ابتدائیہ:۔

دفعات

(۱) مختصر عنوان اور نفاذ۔

(۲) تعریفات۔

(۳) عارضی لیکچرر کی ملازمت کو باضابطہ بنانا۔

(۴) ترجیحات فوقیت۔

(۵) مسابقتی اثرات۔

خیبر پختونخواہ کا عارضی لیکچرر کی ملازمت کو باضابطہ بنانے کا قانون مجریہ 2014

(خیبر پختونخواہ قانون نمبر XXII مجریہ 2014)

پہلی دفعہ بعد از حصول اجازت منجانب گورنر خیبر پختونخواہ جریدہ خیبر پختونخواہ (غیر معمولی) مشتہر ہوا مورخہ 26 مئی 2014ء کو.

ایک

قانون

جو کہ بعض عارضی لیکچرار کی ملازمت کو باضابطہ بنانے کے لیے صوبہ خیبر پختونخواہ کیلئے قانون سازی باضابطہ کی جاتی ہے۔

تمہید:۔ جیسا کہ اعلیٰ تعلیم کے لیئے لائبری کے محافظ کے ادارہ کی بھرتی مورخہ 04-09-2013 تا 30-06-2013 ایک سو پاپچانویں مرد اور چھیالیس خواتین لیکچرز مختلف کالجز موجود خیبر پختونخواہ کی عارضی بھرتی اور جیسا کہ یہ ضروری ہے کہ عوامی مفاد میں ان لیکچرز کی ملازمت کو حسب ضابطہ بنایا گیا اور بعد میں پیش آنے والے مقاصد کی تکمیل کیلئے قانون سازی کی جاتی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) مختصر عنوان اور نفاذ:۔ (۱) یہ قانون خیبر پختونخواہ عارضی لیکچرز ملازمت کی نسبت باضابطہ قانون مجریہ 2014 کہلایا جایا گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

(۲) تعریفات۔۔۔۔۔(۱) تاوقت کہ کوئی نفس مضمون یا سیاق وسباق قانون ہذا کے منافی نہ ہو.

(a) " کمشن" کا مطلب پبلک سروس کمشن خیبر پختونخواہ ہے.

(b) " محکمہ" کا مطلب اعلیٰ تعلیمی اداروں، محافظ خانہ اور کتب خانہ کا محکمہ ہوگا.

(c) " حکومت" کا مطلب حکومت صوبہ خیبر پختونخواہ ہوگا.

(d) " قانون یا قواعد" کا مطلب ہے کہ قانون یا قواعد جو کہ رائج الوقت ہوں نسبت تقرری اور بھرتی برائے سرکاری ملازمین ہوں گے.

(e) "لیکچرار" کا مطلب وہ لیکچرر جو کہ عارضی طور پر حکومت نے مورخہ 14-09-2013 کو عارضی طور پر مختلف آسامیوں پر صوبہ خیبر پختونخواہ میں بھرتی ہوئے تھے.

(f) " آسامی" کا مطلب آسامی لیکچرر جو کہ محکمہ میں بزریعہ کمیشن کی سفارشات پر بھرتی کی جائے.

(2) "عارضی ملازمت کا مطلب" وہ مطلب ہے جو سول سرونٹ ایکٹ خیبر پختونخواہ مجریہ 1973ء میں دیا گیا (خیبر پختونخواہ کا قانون نمبر XVIII مجریہ 1973)

(3) عارضی لیکچرر کی ملازمت کو باضابطہ بنانا۔

(ا) باوجود اس کے کوئی کئی دیگر قانون یا قواعد میں دیا گیا ہو۔ تمام لیکچرر جو کہ اپنی آسامیاں پر تعینات ہیں قانون ہذا کے نفاذ سے ہوں گے۔ بشرطیکہ

(a) ایسے لیکچرر کی تقرری برخلاف ان آسامیوں کے ہوگی جو کہ کمشن کے دائرہ اختیار میں آئے ہوں۔

(b) ایسے لیکچرر کی تقرری قانون ہذا کے تحت مستقل تقرری صرف ایک صورت میں سمجھی جائے گی جبکہ ان کے نام جریدہ سرکار مشتہر ہوں گے۔

(c) ایسے لیکچرر جو کہ تعلیمی قابلیت و تجربہ رکھتے ہوں جو کہ ان آسامیوں کی مستقل بنیادوں پر تقرری کیلئے ضروری ہوں۔

(d) کمیشن کی طرف سے قانون ہذا کے نفاز تک سفارش کردہ امیدوار تقرری کی نسبت پر صرف آسامی لیکچرر پر پہلا حق رکھتا ہوگا جن کو قانون ہذا مستقل کیا جائے گا اور

(e) ایسے لیکچرر کی تقرری کیلئے ضابطہ کی تمام عمومی کاروائی کو پورا کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ 1 کے مقاصد کیلئے تاریخ جس پ کمشن سے محکمہ سفارش وصول کرے گا تو سمجھا جائے گا کہ وہ کمشن کی تاریخ سفارش ہے۔

(4) ترجعیات فوقیت۔۔۔۔(ا) ایسا لیکچرر جس کی ملازمت کو قانون ہذا کے تحت مستقل کیا گیا۔ اس کیریر یا ملازمت میں بالحاظ عہدہ چھوٹا تصور کیا جائے گا۔ جیسی بھی صورت حال ہو، جو کہ قانون ہذا کے نفاذ سے پہلے ملازمت میں ہو۔ اور دوسروں سے بالحاظ عہدہ چھوٹا ہوگا۔ اگر کمشن کی سفارش کی روشنی میں جو کہ نفاذ سے پہلے کی گئی ہوں۔ متعلقہ ملازمت پر تعنیات کیا گیا۔ قطع نظر اس کے ان کی اصل تاریخ شمولیت ملازمت۔

(۲) لیکچرر کی آپس میں فوقیت جن کی ملازمت قانون ہذا کے تحت مستقل کی گئی ملازمت میں مستقل لگاتار خدمات کی بنیادوں پر کی جائے گی۔

وضاحت ہو کہ دو یا دو سے زیادہ لیکچرر جن کی ملازمت لگاتار ہوگی اس لیکچرر کو جو کہ عمر میں زائد ہوگا کو عہدہ کے لحاظ سے فوقیت دی جائے گی۔

(5) مسابقتی اثرات:۔۔۔۔۔۔ دیگر کی رائج الوقت قانون کی برخلاف یا وجود اس کے قانون ہذا کی دفعات مسابقتی اثرات رکھے گا اور ایسا قانون یا قاعدہ جو دفعات قانون ہذا کے برعکس ہوگا کو بے اثر تصور کیا جائے گا۔